21725 ـ حاملہ بیوی سےجماع کا حکم

سوال

میری بیوی حمل کے آخری مرحلہ میں ہے توکیا اس حالت میں اس سے ہم بستری کرنا جائزہے ؟
اس وقت وہ حمل کے ساتویں مہینہ میں ہے ، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

انسان کے لیے حالت حمل میں اپنی بیوی سے جب چاہے ہم بستری کرنا جائز ہے ، لیکن اگرہم بستری سے بیوی کوضرر اورنقصان کا اندیشہ ہو توپھر اسے نقصان اورضرر دینا حرام ہوگا ، اوراگر اسے نقصان و ضرر تونہیں پہنچتا لیکن اسے تکلیف اورمشقت ہوتی ہو تواس حالت میں بھی اولی اوربہتر یہی ہے کہ ہم بستری نہ کی جائے ۔

اس لیے کہ بیوی کو مشقت اورتکلیف میں ڈالنے سےاجتناب کرنا بھی بیوی سے حسن معاشرت ہے اوراللہ تعالی کا فرمان ہے :

اوران عورتوں سے اچھے اوراحسن انداز میں بود وباش اورمعاشرت اختیار کرو النساء (19) ۔

لیکن بیوی سے حالت حیض میں ہم بستری کرنا حرام ہے اوراسی طرح دبر (یعنی پاخانہ والی جگہ) میں وطئی کرنا بھی حرام ہے ، اورحالت نفاس میں بھی مجامعت جائز نہیں بلکہ حرام ہے ، مرد کوچاہیے کہ وہ اس سے اجتناب کرتے ہوئے وہ کام کرے جواس کے لیے اللہ تعالی نے مباح کیا ہے ۔

حالت حیض میں اس کے لیے جائز ہے کہ وہ شرمگاہ اوردبر کے علاوہ باقی جہاں مرضی استمتاع کرے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جماع کے علاوہ باقی سب کچھ کرو) صحیح مسلم حدیث نمبر (455) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی ۔

دیکھیں کتاب : فتاوی العلماء فی عشرۃ النساء ص (55) ۔

والله اعلم .